اخبار و افکار

وقائع نگار

۲۰ جولائی : ایم ۔ اے قیوم ڈسکوی ڈائرکٹر کرسچین اسٹیڈی سینٹر راولپنڈی اپنے ایک اسٹاف ممبر مسٹر جان سلاسپ کے همراه اداره میں تشریف لائے اور ڈائرکٹر سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ ملاقات میں مذهبی امور پر تبادله خیال کیا۔

۲۰ جولائی : برمنگھم یونیورسٹی انگلینڈ کے ڈاکٹر جے۔ بی ٹیلر نے ادارے کی زیارت کی۔

۲۷ جولائی : جناب شیخ محمود احمد نے رفقائے اداره کے جلسه میں ربا کے موضوع پر بالتفصیل اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ معاشیات کی روشنی میں انهوں نے مسئلے کےمختلف پہلوؤں کا بھر پور جائزه لیا۔ ان کی تقریر سننے سے اندازه هوتا تھا که ان کے خیالات طویل اور گہرے غور و فکر کا نتیجه هیں ۔ انهوں نے اس نکتے پر خاص زور دیا که جب تک سوسائٹی میں ربا موجود هے بیکاری کا مسئله حل نهیں هوسکتا۔ انهوں نے اپنی تحقیق سے بلا سود بینکنگ کا ایک ایسا فارمولا دریافت کیا هے جو سودی کاروبار هی کی طرح خود کار هوگا مگر اس میں سودی لین دین کی ضرورت نهیں هوگی۔ شیخ صاحب نے اس فارمولے میں وقت کو سود کا بدل بنا کر مسئلے کا حل تلاش کیا هے۔ ربا کے مسئلے پر شیخ صاحب کے نتائج فکر کتاب کی صورت میں منظر عام پر آنے والے هیں ۔

---

۳۱ جولائی: سید فضل احمد شمسی رکن ادارہ نے ''شام همدرد'' کی ایک تقریب میں ''ابن تیمیه صاحب السیف والقلم'' کے موضوع پر مقاله پڑھا۔ مقالے میں موضوع کے دونوں هی پہلوؤں پر بالتفصیل روشنی ڈالی گئی۔ فاضل مقاله نگار نے واقعات کی روشنی میں بتایا که ابن تیمیه کس طرح زندگی بھر تلوار اور قلم کے ذریعه مصروف جہاد رہے۔

---

۳ اگست: مولانا عبدالرحمن طاهر سورتی رکن ادارۂ تحقیقات اسلامی نے ''سنه'' کے موضوع پر اظہار خیال کیا۔ مولانا نے بتایا که تعلیمات قرآن کے مطابق معاشرہ کی تشکیل رسول اللہ کی سنت ہے آپ کا۔ یه عمل (تشکیل معاشرہ) حکمت و موعظت پر مبنی هوتا تھا اور اس میں زمانه کے حالات و مقتضیات کی رعایت ملحوظ رهتی تھی۔ ایسے تمام مسائل جن میں قرآن مجید کوئی واضح حکم نہیں دیتا آپ کی سنت باهمی مشاورت تھی۔

۳-۵ اگست: سیدو شریف (سوات) میں پاکستان لائبریری ایسوسی ایشن کی نویں سالانه کانفرنس منعقد هوئی جس میں احمد خان اسسٹینٹ لائبریرین ادارۂ هذا نے شرکت کی اور ایک مقاله بعنوان ''دینی مدارس کے کتبخانوں کی تنظیم نو'' پیش کیا۔

---

۱۱ اگست: ڈاکٹر عبدالواحد هالے پوتا نے ادارۂ تحقیقات اسلامی کے مستقل ڈائرکٹر کی حیثیت سے ذمه داری سنبھال لی۔ ڈاکٹر صاحب گزشته بیس سال سے سندھ یونیورسٹی میں بیک وقت شعبه تقابل ادیان اور شعبه علوم دین کے پروفیسر اور صدر رہے هیں۔ عربی اور مسلم هسٹری کے شعبے بھی کچھ سال کے لئے ان کے پاس رہے۔ انسٹی ٹیوٹ آف لینگویجز یونیورسٹی آف سندھ کے ڈائرکٹر

کے فرائض بھی انجام دے رہے تھے، اس کے علاوہ شاہ ولی اللہ اکیڈمی حیدرآباد کے ڈائرکٹر بھی رہے۔ حال ہی میں سندھ یونیورسٹی نے ڈاکٹر صاحب کا انتخاب نیشنل پروفیسر کے لئے کیا ہے۔

سندھ یونیورسٹی میں آنے سے پہلے ڈاکٹر صاحب سیلون یونیورسٹی میں صدر شعبہ عربی و فارسی کے منصب پر فائز تھے۔ ڈاکٹر صاحب اسلامی مشاورتی کونسل کے رکن رہ چکے ہیں اور ادارہ تحقیقات اسلامی سے بھی ان کو دیرینہ تعلق رہا ہے۔

ڈاکٹر ھالے پوتا کے فکر میں قدیم و جدید کا حسین امتزاج ہے۔ انھوں نے مشرق و مغرب دونوں ہی کے علمی سرچشموں سے اکتساب فیض کیا۔ دینی مدرسہ کے باقاعدہ فارغ التحصیل ہیں۔ عربی میں آنرز اور ایم۔اے کیا۔ آکسفورڈ سے علوم اسلامیہ میں ڈاکٹریٹ (D. Phil.) کی ڈگری حاصل کی۔ بیک وقت انھیں کئی زبانوں پر عبور حاصل ہے۔ انگریزی عربی فارسی اردو سندھی میں مہارت رکھتے ہیں۔ قدیم و جدید درسگاہوں میں علوم عربیہ کی تدریس میں مشغول رہے۔ استاذ کی حیثیت سے طلباء میں بڑے ہردلعزیز رہے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب کو حجۃ اللہ البالغہ اور شاہ ولی اللہ کی دوسری تصانیف پڑھانے کا خاص ملکہ حاصل ہے۔ وہ ایک عرصے سے سندھ یونیورسٹی میں ریسرچ کے کام کی نگرانی کر رہے ہیں۔ ان کی نگرانی میں آٹھ اسکالرز کو پی۔ایچ۔ڈی کی ڈگری مل چکی ہے اور پندرہ آدمی بالفعل مصروف تحقیق ہیں اور ان میں سے سات کے مقالے قریب التکمیل ہیں۔

ڈاکٹر صاحب متعدد کتابوں کے مصنف ہیں۔ ان کے بہت سے تحقیقی مقالے دنیا کے مؤقر جرائد میں شائع ہوچکے ہیں، کئی کتابیں ایڈٹ کیں اور ان پر تبصرے لکھے ہیں۔

ڈاکٹر صاحب نے بین الاقوامی کانفرنسوں کے سلسلہ میں دنیا کے تقریباً تمام اہم ملکوں کا دورہ کیا ہے۔ ان دوروں میں انہیں دنیا کی بڑی بڑی درسگاہوں اور اعلیٰ علمی اداروں کو دیکھنے کا موقع ملا۔ اور وہاں کے اہل علم سے متعارف ہوئے۔